قبولیت دعا کیلئے نماز ، روزہ ،صدقہ اور اعمال صالحہ ضروری ہیں

خدا کی رحیمیت ایمان وتزکیہ نفس سے خاص ہے

حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی توفیق خوف خدا سے ملتی ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 فروری 2007ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے مورخہ 16 فروری 2007ء کو بیت الفتوح مورڈن میں خدا کی صفت رحیمیت کے متعلق خطبات کے سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے اس کی روح پرور تفسیر فرمائی۔ یہ خطبہ جمعہ حسب معمول مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست نشر کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا اللہ کے رحیمیت دکھانے کے مختلف طریق ہیں۔ کبھی توبہ کی توفیق عطا فرماتا ہے اور اس کے ساتھ نیکیوں کی توفیق عطا فرماتا ہے اور اس طرح بخشش کے سامان کرتا ہے۔ پھر یہ احساس بھی پیدا کرتا ہے کہ اس سے اس کی رحمت طلب کرنے کی توفیق ملنا بھی اس کی مہربانی ہے۔ اگر اس کا فضل نہ ہوتا تو نہ اس کی رحمت کا خیال آتا اور نہ ہم اس کی طرف جھکتے۔ اور پھر خدا تعالیٰ اپنی رحمت کے مزید نظارے دکھاتا ہے۔ لیکن رحیمیت کی صفت کا تعلق اعمال کے ساتھ ہوتا ہے۔ بندہ تضرع کے ساتھ دعا کرتا ہے تو خدا قبول کرتا ہے۔ بندہ تخم ریزی کرتا ہے اور خدا کی رحمت اس کو اس قدر بڑھاتی ہے کہ ایک بڑا ذخیرہ اناج کا جمع ہو جاتا ہے اور یہ رحمت تبھی جلوہ فرما ہوتی ہے جب انسان کا عمل ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی رحمت سے حصہ پانے کا ایک طریق دعا کرنا ہے۔ لیکن دعا کے اسباب کو عمل میں لانا بھی ضروری ہے اور دعاؤں کو قبولیت کے درجہ تک پہنچانے کیلئے نماز، روزہ، زکوٰۃ، صدقہ، حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کرنا بھی بہت ضروری ہے۔ جب ہم ایسا کرنے والے ہوں گے۔ اور ان کے ساتھ ساتھ اسی کی رحیمیت کے صدقے اس سے انعاموں کے طلبگار ہوں گے تو اس کی رحمت کے فیض پانے والے ہوں گے۔ یاد رکھیں اللہ تعالیٰ کی رحمت کے فیوض حاصل کرنے کیلئے ایمان اور اطاعت شرط ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایمان کی حفاظت عبادتوں کو زندہ کرنے سے ہوگی اور حقوق العباد ادا کرنے سے ہوگی اور اس کی اور نیک اعمال بجالانے کی توفیق تب ملے گی۔ جب دل میں خوف خدا ہوگا۔ خدا سے مدد مانگتے ہوئے نیک اعمال کرنے کی کوشش کریں۔ وہی ہے جو نیکیوں پر قائم رکھتا ہے اور ہر قسم کے فتنہ وفساد سے بچاتا ہے اور رحمت سے توجہ فرماتا ہے۔ کیونکہ خدا کی رحیمیت نیک اعمال اور تزکیہ نفس کے ساتھ خاص ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خدا کی رحمت کے دروازے کھولنے کیلئے مجاہدہ اور ہجرت بھی ضروری ہے۔ مجاہدہ یہ ہے کہ نیک اعمال کرتے ہوئے اللہ کے سامنے کھڑے رہیں اور ہجرت یہ نہیں کہ کسی دوسری جگہ چلے جائیں بلکہ اصل ہجرت یہ ہے کہ نفس کی خواہشوں کو چھوڑ دیا جائے۔ برائیوں کو ختم کر کے نیکیوں میں قدم آگے بڑھایا جائے اور تزکیہ نفس کرتے ہوئے تمام بدیوں کو اندر سے نکال دینا ہوگا۔ مجاہدہ یہ بھی ہے کہ اپنی عبادتوں کے معیار کو بڑھائیں۔ اور اصلاح نفس کے ساتھ ساتھ مالی قربانیوں کی طرف بھی توجہ دیں اور عاجزی وتضرع سے اس کی طرف جھکیں۔

حضور انور نے رفقاء حضرت مسیح موعود کی نسلوں کو متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جو رفقاء کی اولادیں ہیں۔ ان کو یہ احساس ہونا چاہئے کہ جس طرح انہوں نے اپنے نفسوں کو کچلا، ہجرت کا حق ادا کر دیا اور قربانیوں، عبادتوں کا اعلیٰ معیار قائم کر دیا۔ آج آپ بھی ان کے معیار کو قائم رکھیں۔ صرف ان کی اولادیں میں سے ہونا کافی نہیں ہے بلکہ اسی طرح عبادتوں کے معیار بلند کریں اور یہ نہ ہونے دیں کہ بعد میں آنے والے، اعمال میں آپ سے آگے بڑھ جائیں۔ جو مقام انہوں نے حاصل کیا تھا اس کو قائم رکھنے کی کوشش کریں۔

حضور انور نے آخر میں فرمایا کہ خدا تعالیٰ ہمیں عبادتوں کے معیار بلند کرنے کی توفیق عطا فرمائے تا کہ اس کی سچی حقیقی محبت ہر احمدی کو حاصل ہو جائے۔